38703- کیا حمل کی حالت میں خارج ہونے والے مادہ کی بنا پر نماز ترک کی جائیگی ؟

سوال

میری بیوی ماہواری کی حالت میں بھی نہیں لیکن پھر بھی بعض اوقات لیس دار مادہ خارج ہوتا رہتا ہے ، کیا وہ نماز اور روزہ ترک کر دے ، یہ علم میں رہے کہ اسے ڈیڑھ ماہ کا حمل ہے ؟

پسندیدہ جواب

اکثر اہل علم کا مسلک ہے کہ حاملہ عورت کو حیض نہیں آتا ، امام ابو حنیفہ ، اور امام احمد رحمہما اللہ مسلک یہی ہے .

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (443/1).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام نے بھی یہی قول اختیار کریا ہے .

لیکن کچھ دوسرے علماء کہتے ہیں کہ حاملہ عورت کو بھی حیض آسکتا ہے ، امام مالک ، اور امام شافعی رحمہما اللہ کا مسلک یہی ہے .

دیکھیں : المجموع للنووی (2/411–414).

محمد ابن ابراہیم اور ابن عثیمین رحمہما اللہ نے یہ قول اختیار تو کیا ہے لیکن یہ شرط رکھی ہے کہ : خارج ہونے والا خون حیض کے اوقات اور حیض کے خون کی طرح کا ہو.

اس کی تفصیل سوال نمبر (23400) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے .

دونوں قولوں میں کسی بھی قول پر عمل کرتے ہوئے بھی آپ کی بیوی سے خارج ہونے والا مادہ حیض شمار نہیں ہوتا ، کیونکہ یہ نہ تو حیض کے خون کی طرح ہے ، اور نہ ہی حیض کے اوقات میں ہے .

اس طرح آپ کی بیوی پاک صاف اور طاہر ہے وہ نماز بھی ادا کرے گی اور روزہ بھی رکھے گی ، اور باقی پاک صاف عورتوں والے سب اعمال سرانجام دے گی.

واللہ اعلم .